سوم ناتھ بھٹ ویر کی ''کلیاتِ ویر'' کی رونمائی

اکیڈیمی کے اہتمام سے منعقدہ تقریب میں سرکردہ ادب نوازوں کی شرکت

جموں/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۸رمئی کو معروف شاعر اور مرتّب سومناتھ بھٹ ویر کے کشمیری شعری مجموعے ''دیوانِ ویر'' کی رسمِ رونمائی انجام دی گئی۔ یہ تقریب اکیڈیمی کے' کے ایل سہگل ہال میں منعقد ہوئی۔ رونمائی کی رسم پدم شری موتی لال کیمو نے انجام دی جبکہ ایوانِ صدارت میں پروفیسر ہیرا لال مصری' کرشن لنگو' بی این بے تاب' سومناتھ ویر' ولی محمد اسیر کشتواڑی اور اکیڈیمی کے سپیشل آفیسر ڈاکٹر سدھیر مہاجن بھی موجود تھے۔ پروگرام کی ابتداء میں ڈاکٹر سدھیر مہاجن نے اکیڈیمی کی طرف سے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا جس میں اُنہوں نے سومناتھ بھٹ ویر کی ادبی کاوشوں کے حوالے سے تقریب کے انعقاد پر روشنی ڈالنے کے ساتھ ساتھ اکیڈیمی کی ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا خاکہ پیش کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ اکیڈیمی عنقریب مبارک منڈی میں سہ روزہ لوک میلے کا اہتمام کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ بعض ادبی پروگراموں کے انعقاد کا بھی منصوبہ ہے۔ تقریب میں سومناتھ بھٹ ویر کی کتاب پر غلام نبی آتش کا تحریر کردہ مقالہ پیارے ہتاش نے پیش کیا۔ کتاب کی رونمائی کے بعد مہمانِ خصوصی موتی لال کیمو نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سومناتھ بھٹ ویر کو اعلیٰ پائے کا ادیب اور شاعر قرار دیتے ہوئے اُن کی صلاحیتوں کی تعریف کی۔ پروفیسر ہیرا لال مصری نے اپنے صدارتی خطبے میں صاحبِ کتاب اور اکیڈیمی کو اس بات کے لئے مبارکباد پیش کی کہ وہ ادبی کارواں کو کامیابی کے ساتھ آگے بڑھا رہے ہیں۔ اُنہوں نے اُمید ظاہر کی کہ یہ کتاب آنے والی نسلوں کے لئے سودمند ثابت ہوگی۔ سومناتھ بھٹ ویر نے اس موقعے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب اُن کی زندگی بھر کی ادبی کوششوں کا ماحصل ہے اور اُمید ظاہر کی کہ اُن کی اس کوشش کو ادبی حلقوں میں قدر کی نگاہوں سے دیکھا جائے گا۔ اُنہوں نے خود اپنی آواز میں کتاب میں شامل بعض شعری نگارشات پیش کیں۔ تقریب میں ادیبوں اور ادب نوازوں کی ایک بڑی تعداد شامل تھی۔ تقریب کی نظامت پی کے رینہ نے انجام دی جبکہ ایڈیٹر ڈوگری اشوک گپتا نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔ ☆☆☆

اکیڈیمی کے اہتمام سے یوگیتا یادو کی ''کلین چِٹ'' رونمائی

نوجوان قلمکاروں کی حوصلہ افزائی کے لئے کوششیں

جموں/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۳۰رمئی کو منعقدہ ایک تقریب میں بھارتیہ گیان پیٹھ نَولیکھن پُرسکار حاصل کرنے والی یوگیتا یادو کی کتاب ''کلین چِٹ'' کی رسمِ رونمائی انجام دی گئی۔ یہ تقریب کے ایل سہگل ہال میں منعقد ہوئی جس کی صدارت سرکردہ ہندی قلمکار ڈاکٹر پران ناتھ ترِژھل نے انجام دی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی پروفیسر کرن بخشی تھیں جبکہ ڈاکٹر شیاما کول اور پدماسچدیو بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے اکیڈیمی کے سپیشل آفیسر ڈاکٹر سُدھیر مہاجن نے اکیڈیمی کی مختلف ثقافتی اور ادبی سرگرمیوں کی جانکاری دی۔ کتاب پر ڈاکٹر راج کمار نے ایک مبسوط مقالہ پیش کیا جس میں کتاب اور کتاب کی مصنفہ کے بارے میں بھرپور جانکاری فراہم کی گئی۔ اس موقعے پر تقریب کی مہمانِ خصوصی پروفیسر کرن بخشی کتاب کی مصنفہ کو مبارکباد پیش کی جنہوں نے اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھارتیہ گیان پیٹھ نَولیکھن پُرسکار حاصل کیا جس سے اُن کو آگے بڑھنے کے حوصلے ملے ہیں۔ تقریب صاحبِ صدر ڈاکٹر این ترِژھل نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یوگیتا یادو کی تصانیف نو آموز قلمکاروں کو آگے بڑھنے کا حوصلہ فراہم کرتی ہیں۔ یوگیتا یادو نے تقریب کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کلچرل اکیڈیمی کا شکریہ ادا کیا جس نے اس تقریب کا اہتمام کر کے اُن کی حوصلہ افزائی کا سامان فاہم کیا ہے۔ تقریب میں ادیبوں' ادب نوازوں اور قلمکاروں کی کہکشاں موجود تھی۔ تقریب کی نظامت کے فرائض اکیڈیمی کی ایڈیٹر ہندی عذرا چودھری نے انجام دیئے جبکہ شکریہ کی تحریک ایڈیٹر ڈوگری اشوک گپتا نے انجام دی۔ ☆☆☆

جواں سال شاعر ذوالفقار نقوی کے

''اجالوں کا سفر'' کی رونمائی

راجوری/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کے زیر اہتمام مینڈھر پونچھ کے جواں سال شاعر ذوالفقار نقوی کے شعری مجموعے ''اُجالوں کا سفر'' کی رسمِ رونمائی انجام دی گئی۔ یہ تقریب ۲۸رجون کو ہمالین کالج کیمپس ٹھنڈی کسی راجوری میں منعقد ہوئی جس کی صدارت معروف محقق' نقاد اور افسانہ نگار ڈاکٹر ظہور الدین نے کی۔ سابق ریاستی وزیر مرزا عبدالرشید اس تقریب میں مہمانِ ذی وقار کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ تقریب کی ابتداء میں اکیڈیمی کے راجوری آفس کے انچارج ڈاکٹر علمدار عدم نے اپنے استقبالیہ خطبے میں علاقے میں اکیڈیمی کی طرف سے جاری ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کی جانکاری فراہم کی اور بتایا کہ اکیڈیمی نوجوان ادیبوں اور فنکاروں کو مناسب پلیٹ فارم بہم کرانے پر خاص توجہ دیتی ہے۔ اپنے صدارتی خطبے میں پروفیسر ظہور الدین نے ذوالفقار نقوی کی ادبی کاوشوں کی تعریف کی اور تقریب کے انعقاد کے لئے اکیڈیمی کو مبارکباد پیش کی۔ ☆☆☆

اکیڈیمی کی طرف سے ڈگری کالج چرارشریف میں ادبی تقریب

نثار دلدار کی تصنیف کی رونمائی بھی انجام دی گئی

سرینگر/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۴رجون کو چرار شریف میں ایک ادبی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں محفلِ شعر آراستہ کرنے کے ساتھ ساتھ نثار دلدار کی تازہ تصنیف کی رسمِ رونمائی انجام دی گئی۔ یہ تقریب ڈگری کالج چرارِ شریف میں منعقد ہوئی جس کی صدارت کالج کے پرنسپل عبدالمجید نے کی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی عبدالرشید شاد اور مہمانِ ذی وقار نثار دلدار تھے۔ تقریب میں نثار دلدار کی تصنیف ''فخرِ انبیاء'' کی رسمِ رونمائی انجام دی گئی۔ محفلِ مشاعرہ میں جن شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا اُن میں عبدالرشید شاد' محمد یاسین ساگر' علی احسن' نثار دلدار' غلام رسول ایاز' غلام رسول صدور' علی محمد مشتاق' نجم سائر' خضر محمد عارف' غلام نبی ادفر' بشیر احمد گنائی' عبدالاحد گلشن' یونس وحید' عنایت گُل اور عاصم اسدی شامل ہیں۔ تقریب کی نظامت اکیڈیمی کے اسسٹنٹ ایڈیٹر ڈاکٹر سید افتخار نے انجام دی۔ ☆☆☆

خواجہ فاروق رینزو کے ناول کا ترجمہ

گورنر شری این این ووہرا نے اجراء کیا

سرینگر/ کشمیر یونیورسٹی کے وسطِ ایشاء مطالعاتی مرکز اور کشمیر سوسائٹی کے اہتمام سے ۱۱رجون سے ''وسطِ ایشاء کا تمدن اور ادب'' کے عنوان سے منعقدہ دو روزہ کانفرنس کے دوران خواجہ فاروق رینز وشاہ کے کشمیری ناول ''آب چھ دزان'' کے گوجری ترجمے کی رونمائی انجام دی گئی۔ یونیورسٹی کے کانووکیشن ہال میں منعقدہ اس کانفرنس میں ملک اور بیرون ملک کے سینکڑوں افراد شامل ہوئیں۔ ناول کے ترجمے کی رسم ریاستی گورنر شری این این ووہرا نے انجام دی جبکہ کشمیر یونیورسٹی کے کارگزار وائس چانسلر پروفیسر اے ایم شاہ' ڈائریکٹر سنٹرل ایشین سٹڈیز پروفیسر جی این خاکی اور ہندوستان میں تاجکستان کے سفیر بھی موجود تھے۔ اس سے قبل فاروق رینز شاہ کے ناول کا اردو اور پہاڑی زبانوں میں بھی ترجمہ کیا گیا ہے۔ ناول کا گوجری ترجمہ معروف شاعر اور ادیب سجاد حسین نے کیا ہے۔

ڈب گاندربل میں افسانہ' ایسے اور مشاعرے کی محفل آراستہ

بعض کتابوں کی رونمائی بھی انجام دی گئی' علاقے کے ادیبوں اور قلمکاروں کی شرکت

گاندربل/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے بے بی لینڈ ہائی سکول میں افسانے' ایسے اور شاعری کی ایک محفل آراستہ کی گئی جس میں علاقے کے ادیبوں اور شاعروں نے اپنی تخلیقات پیش کیں۔ یہ تقریب ۱۴رجون کو منعقد ہوئی جس کی صدارت سید اختر حسین منصور نے کی۔ تقریب میں بعض کتابوں کی رسمِ رونمائی بھی انجام دی گئی۔ تقریب میں محی الدین شیرازی' افضل فہیم اور شوکت شہباز نے افسانے پیش کئے جبکہ مظفر منصور' مسعود شاداب اور واجد چھترگلی نے اپنے افسانے پیش کئے۔ تقریب کے اختتام پر محفلِ مشاعرہ کا اہتمام کیا گیا جس میں تقی منتظر' فیاض شبنم' سابق علی' مرتضیٰ سرتاج' محمد مدنی' عبدالحمید اشفاق' احدواکوری' ہلال تلاش اور مجید بتاری نے اپنا کلام پیش کیا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض اکیڈیمی کے اسسٹنٹ ایڈیٹر ڈاکٹر سید افتخار نے انجام دیئے اور اس میں علاقے بھر کے ادیبوں اور قلمکاروں نے شرکت کی۔ ☆☆

نذیر جہانگیر کی ''درسیات'' کی رونمائی

سرینگر/ ریڈیو کشمیر کے آڈیٹوریم میں ۱۶رجون کو احد زرگر فاؤنڈیشن میموریل کے زیر اہتمام معروف ادیب نذیر جہانگیر کی ۱۶رویں تصنیف ''درسیات'' کی رسم رونمائی دی گئی۔ کتاب کا اجراء معروف ڈاکٹر سلیم وانی کے ہاتھوں ہوا۔ تقریب میں مہمانِ خصوصی ڈاکٹر غلام قادر علاقہ بند تھے جبکہ صدارت کے فرائض نامور ڈاکٹر الطاف حسین نے انجام دیئے۔ مجلس کی کاروائی ڈاکٹر جوہر قدوسی نے انجام دی۔ دیگر مہمانوں میں ریڈیو کشمیر کی ڈائریکٹر رخسانہ جبین' معروف طنز نگار ظریف احمد ظریف' نامور شاعر رفیق راز' شیرازہ (انگریزی) کے ایڈیٹر عابد احمد شامل تھے۔ ''درسیات'' جانوروں کی زندگی سے متعلق ایک کتاب ہے جسے عوامی اور ادبی حلقوں میں یکساں طور پسند کیا گیا۔

''جموں کشمیر میں آباد دردشین کی مختصر تاریخ'' کی رونمائی

خطے کے قدیم ترین قبیلے کے بارے میں مفید معلومات

کرگل/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز اور جے اینڈ کے دردشین کمیونٹی کی طرف سے ۷رجون کو اکیڈیمی کے بارو ہال میں دردشین قبیلے پر لکھی گئی اوّلین کتاب ''جموں کشمیر میں آباد دردشین قوم کی مختصر تاریخ'' کی رسم رونمائی انجام دی گئی۔ یہ کتاب سرکردہ شاعر اور ادیب رضا امجد بڈگامی نے تحریر کی ہے۔ اس موقعے پر لداخ خود اختیاراتی کونسل کے رُکن حاجی محمد شفیع مہمانِ خصوصی تھے۔ دردشین ڈیولپمنٹ کمیٹی کے چیئرمین عبدالجبار چاہکٹ مہمانِ خصوصی تھے۔ تقریب میں اے آئی آر کرگل کے ڈائریکٹر نثار نسیم' مشہور دانشور محمد شفیع ساگر اور دیگر شخصیات نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ حاجی محمد شفیع نے اس موقعے پر دردشین کے نوجوان ادیبوں سے کہا کہ وہ اپنی اصل کھنگالنے کے لئے آگے آئیں تاکہ انسانی تہذیب کی اس قدیم ترین قوم کی مکمل اور جامع تاریخ معرضِ وجود میں آسکے۔ کتاب کے مصنف رضا امجد بڈگامی نے کہا کہ اس موضوع پر اُنہیں حاجی عبدالعزیز بساموں نے لکھنے کی تحریک دی ہے اور تب سے اُنہوں نے کبھی پیچھے مڑ کے نہیں دیکھا۔ اس مشن میں دردشنا طبقے کے عالموں' فاضلوں اور دانشوروں نے اُن کی بڑی مدد کی اور وہ آج یہ سوغات لے کر قارئین کے پاس آئے ہیں۔ کتاب میں دردشنا قبیلے کی تدریجی تاریخ اور دیگر عوامل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ پروگرام کے اختتام پر شنا زبان کا ایک کل ریاستی مشاعرہ اکیڈیمی کے اہتمام سے منعقد کیا گیا جس میں دردشین کے ۲۰رشاعروں نے اپنا کلام پیش کیا۔

دیپک کنول اور اختر محی الدین کے ناولوں کی رسمِ رونمائی

ثقافت اور زبان کی آبیاری کی ضرورت پر زور دیا گیا

سرینگر/ اردو اکادمی کے اہتمام سے منعقدہ ایک تقریب میں کہانی کار' ڈرامہ نگار اور ناول نویس دیپک کنول کے تازہ ناول ''سلام الدین کا ہاؤس بوٹ'' اور مرحوم اختر محی الدین کے کشمیری ناول ''جہنمک پِٹن پِٹن نار'' کے اردو ترجمے ''افواہوں کا شہر'' کی رسمِ رونمائی انجام دی گئی۔ ۱۸رجون کو ریڈیو کشمیر سرینگر کے حبہ خاتون آڈیٹوریم میں ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں صدرِ مجلس ریٹائرڈ جسٹس بشیر احمد کرمانی' مہمانِ ذی وقار محمد فاروق نازکی' غلام نبی خیال' دوردرشن کیندر سرینگر کے سربراہ شبیر مجاہد نے شرکت کی۔ تقریب میں محبانِ ادب کی ایک اچھی خاصی تعداد شریک تھی۔ تقریب میں مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ اردو کو سرکاری زبان کا درجہ حاصل ہونے کے باوجود بھی وہ مقام نہیں مل رہا ہے جس کی یہ مستحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی سے باہر مقیم کشمیری اپنی تہذیب' ثقافت اور زبان کی آبیاری کر رہے ہیں لیکن المیہ ہے کہ کشمیر میں رہ رہے لوگ اپنے گھروں سے اپنے تمدن کو دیس نکال رہے ہیں۔ مقررین نے کہا کہ اردو ناول طویل سفر طے کرنے کے بعد اس وقت آج کے دور میں جس سطح پر ہے' اس سطح پر اس صنف میں اضافہ کرنا غیر معمولی بات ہے۔ جب قرۃ العین حیدر' عصمت چغتائی جیسے ناول نگاروں کی تصانیف موجود ہوں۔ مقررین نے کہا کہ اردو زبان میں ہمارا اثاثہ موجود ہے اور تہذیب' ثقافت اور دین کو اسی زبان کے ذریعہ ہی سمجھتے ہیں۔ ''سلام الدین کا ہاؤس بوٹ'' پر ڈاکٹر اشرف آثاری اور ''جہنمک پِٹن پِٹن نار'' پر ڈاکٹر شاہ فیصل نے تبصرہ کیا جسے نصیر احمد شیخ نے اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ تقریب میں نظامت کے فرائض سید مبشر رفاعی نے انجام دیئے جبکہ مہمانوں کا استقبال اردو اکادمی کے نائب صدر سید وجیہ اندرابی نے کیا۔ تقریب میں اردو اکادمی کے صدر نور شاہ' ریڈیو کشمیر سرینگر کی سربراہ رخسانہ جبین' رفیق راز' سلطان الحق شہیدی' حسرت گڈھا' سلیم سالک' ہمدم کشمیری' ایاز رسول نازکی' مظفر ایرج' غلام نبی شاہد' ناصر ضمیر' مشتاق مہدی' وحشی ساحل سعید' ڈاکٹر ریاض توحیدی' مشتاق اعلی احمد خان' ڈاکٹر محی الدین زور' اظہر ہلال' شیخ بشیر احمد شامل تھے۔

''Half Mother'' کی رونمائی

سرینگر/ صحافی اور سنٹرل یونیورسٹی کشمیر کے ایک معروف اُستاد شہناز بشیر کے ناول ''Half Mother'' کی رسمِ رونمائی ۲۱رجون کو انجام دی گئی۔ اپنے خاص انداز میں تحریر شدہ اس ناول میں شہناز بشیر نے کشمیر کے بعض اچھوتے پہلوؤں کی منظر کشی کی ہے۔ افتتاحی تقریب پر شہناز بشیر کے دوستوں' صحافیوں' اہلِ خانہ اور سنٹرل یونیورسٹی کشمیر کے طلبہ کی بھاری تعداد شامل تھی۔ کتاب کو ''Hachette India'' نے شائع کیا ہے۔ ☆☆☆

''آواز'' کی رسمِ رونمائی

سرینگر/ گورنر شری این این ووہرا نے ۲۰رجون کو ایس کے آئی سی سی میں منعقدہ تقریب میں آواز تنظیم کا سوینئیر ''آواز'' کی رسمِ رونمائی انجام دی۔ اس موقعے پر سیاحت کے وزیر جی ایم میر محترمہ راج بیگم' ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر طلعت پرویز اور دیگر کئی شخصیات موجود تھیں۔ سوینئیر میں کشمیر کی مثالی گلوکارہ راج بیگم کے بارے میں تاثرات شامل کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ راج بیگم کی بعض نادو نایاب تصاویر بھی شامل کی گئیں ہیں۔ یہ سوینئیر انگریزی اور اردو زبانوں میں شائع کیا گیا ہے۔

''Srinagar-An Architectural Legacy'' منظرِ عام پر

سرینگر/ تھیٹر ڈائریکٹر فیصل القاضی کی انگریزی تصنیف ''Srinagar-An Architectural Legacy'' منظرِ عام پر آگئی ہے اور اس کتاب کو INTACH کی سرینگر شاخ کی طرف سے رولی بُکس نے شائع کیا ہے۔ کتاب میں سرینگر کا گزشتہ چھ سو سال کے فنِ تعمیر کی صراحت کی گئی ہے۔ کتاب میں سرینگر شہر کے منفرد طرزِ تعمیر' اس کے مختلف ادوار اور موجودہ صورتِ حال پر بحث کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ اس طرزِ تعمیر کی اپنی خصوصیات ہیں لیکن جدید طرزِ تعمیر میں دیکھا دیکھی کے باعث یہ ختم ہو رہا ہے۔ کتاب میں شہرِ ڈلر انسانی ہاتھوں کا بنایا ہوا جزیرہ زینہ لنک' علاؤالدین پورہ میں بنائے گئے پہلے مستقل پُل زینہ کدل' نالہ مار' پتھر مسجد' مسجد ملا شاہ جس کو دارالشکوہ نے بنایا تھا' سرینگر شہر میں مغل' افغان اور سکھ دور میں ہونے والی تبدیلیاں' اس کے بعد ڈوگرہ دور میں طرزِ تعمیر پر یورپی اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ابھی بھی بعض عمارتوں کی شانِ رفتہ قابلِ دید ہے لیکن ان کے تحفظ کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ کتاب کے ۱۰رابواب ہیں جن میں دوروسطی کا کشمیر' بنڈ کے کنارے سیر' باغات کا سلسلہ' ہاری پربت کا جائزہ' عبادت گاہوں کا تجزیہ' عالی کدل سے سرینگر شہر کے پُلوں کی تعمیر اور سری رنبیر گنج کا شاپنگ کمپلیکس۔ کتاب میں سرینگر شہر کے بارے میں بہت سی معلومات اور لطیف نکتے شامل کئے گئے ہیں۔ ☆☆☆

''ایک بوند زندگی''

بلراج بخشی کا افسانوی مجموعہ منظرِ عام پر

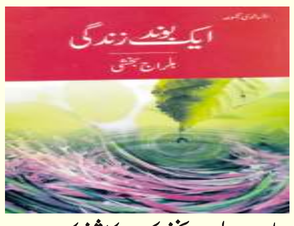

ریاست کے معروف شاعر اور افسانہ نگار بلراج بخشی کا پہلا افسانوی مجموعہ ''ایک بوند زندگی'' منظرِ عام پر آچکا ہے۔ کتاب میں پروفیسر علی احمد فاطمی' ڈاکٹر مولا بخش اور ڈاکر مشتاق صدف کے تاثرات بھی شامل ہیں۔ کتاب میں کل بارہ افسانے شامل ہیں۔ علمی اور ادبی حلقوں نے بلراج بخشی کی اس کوشش کو سراہا ہے اور مبارکباد پیش کی ہے۔ ☆☆☆

صوفی شاعر غفار باغوان کے ۳رشعری مجموعوں کی رونمائی

سرینگر/ گلشن کلچرل فورم کشمیر کی طرف سے ریڈیو کشمیر سرینگر کے حبہ خاتون آڈیٹوریم میں ایک ادبی محفل منعقد ہوئی جس میں معروف صوفی شاعر اور ادیب غفار باغوان کی تین کتابیں ''گنجِ معرفت'' مجموعۂ قادری اور عادی کی رسمِ رونمائی انجام دی گئی۔ تقریب کی صدارت معروف شاعر اور براڈ کاسٹر عبدالاحد فرہاد نے کی جبکہ محمد یوسف ٹینگ صاحب تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے۔ ایوانِ صدارت میں سی بی سی کے ڈائریکٹر شمشاد کرالہ واری بھی موجود تھے۔ تقریب میں ادیبوں اور ادب نوازوں کی بھاری تعداد شامل ہوئی جن میں شہناز رشید' مقبول شیدا' عبدالعزیز بے تاب' خورشید خاموش اور لطیف نیازی شامل ہیں۔ محمد یوسف ٹینگ نے اپنی تقریر میں کشمیر میں صوفی شاعری کی تاریخ اور اس کی موجودہ صورتحال پر روشنی ڈالی اور غفار باغوان کی ادبی کاوشوں کو سراہا۔ ☆☆☆